

(4. تعلیم نسواں)

مضمون کے اہم نکات

(ابتدائیہ)

تعلیم سے مراد
مرد اور عورت کی تعلیم کا فرق
تعلیم نسواں سے مراد
ماں، اولاد کی پہلی درسگاہ

(نفس مضمون)

اصول فطرت کے تقاضے
خواتین کی بنیادی ذمہ داری
خواتین کی جسمانی اور ذہنی ساخت
گھر کی سلطنت کی وزیراعظم
گاڑی کا اہم پہیہ
ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار
عالمی تحریک اور تحریک پاکستان
اصلاح معاشرہ میں اہم کردار
خواتین کا ایشیا میں کردار
تعلیم، صحت، دفاع، سیاست، بینکاری، صحافت، کھیلوں اور دیگر شعبوں میں اہم کردار
معاشرتی عدم مساوات کا شکار
تعلیم و تربیت کے غیر یکساں مواقع
حصول تعلیم مرد عورت پر فرض
شرح تعلیم میں اضافے سے ترقی ممکن
علم ایک نور اور روشنی
اسلام بے راہ تعلیم کا مخالف
مغرب میں حقوق نسواں کی گمراہ کن تحریک
مغرب میں نسوانیت کا خاتمہ
سرسید جدید تعلیم کے داعی ہونے کے باوجود عورتوں کی مغربی تعلیم کے مخالف
خواتین کو ترجیحی بنیاد پر تعلیم دینے کی ضرورت
تمام شعبوں میں خواتین کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت
فوری اقدامات کی ضرورت

(اختتامیہ)

تعلیم نسواں کا شعور اجاگر کرنے کی ضرورت
خواتین کو بہتر تعلیمی مواقع دینے کی ضرورت
تعلیم نسواں کے بغیر قومی ترقی کے ادھورے خواب کی تکمیل ناممکن

اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں
تحفہ کسی بابل کا کوئی اور نہیں ہے
پڑھ جائے جو خاتون نسلوں کو سنوارے
خیالوں کی رنگین جنت نہ ہوتی
خاتون خانہ ہوں وہ سبھا کی پری نہ ہو
ڈھونڈ لی قوم نے فلاح کی راہ
وضع مشرق کو جانتے ہیں گناہ
پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ
کہتے ہیں اسی علم کو ارباب نظر موت
عورت نے ہر دور میں قوموں کو سنوارا

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
بیٹی کے لیے زیور تعلیم سے بڑھ کر
مردوں کی تعلیم ضروری تو ہے لیکن
اگر بزمِ انساں میں عورت نہ ہوتی
تعلیم لڑکیوں کی ضروری تو ہے مگر
لڑکیاں پڑھ رہی ہیں انگریزی
روش مغربی ہے مدنظر
یہ ڈراما دکھائے گا کیا سین
جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن
عورت کبھی حوا کبھی مریم کبھی زہرا

.....